

بدلانظام قیصر و کسریٰ کو سرسبز

قلب و نظر میں آپ ہی رہتے ہیں جلوہ گر
دنیا و دیں میں آپ کا اُسوہ ہے راہ بر

معیار حق ہے آپ کی ہر بات، ہر عمل
نامعتبر تمام جہاں، آپ معتبر

قارن کی چوٹیوں سے جو جلوہ نما ہوا
کرنیں اس آفتاب کی پہنچیں نگر نگر

اُن کا وجود رحمتِ عالم ہے بالیقین
ان کا وجود عالمِ رحمت ہے سرسبز

خلقِ خدا میں آپ ہیں بے مثل و بے مثال
دونوں جہاں سے آپ کا رتبہ بلند تر

بخشی حیات و موت کی انساں کو آگئی
بدلا پھر اس کی سوچ کا ہر نقطہ نظر

وڈا تمیز بندہ و آقا کا بُت کدہ
بدلانظام قیصر و کسریٰ کو سرسبز

ہے رنگ و نور نہ کہت وستی کا اک جہاں
کہتا ہوں جس میں نعتِ نبی جھوم جھوم کر

جود بھی اُن کی یاد سے بیگانہ ہو گیا

وہ دل نہیں ہے رازِ حقیقت میں ہے کھنڈر

